"Tere Qalb Pe Jab Tak Na Ho Nuzool-e-Kitab"
"Until the Qur'an descends upon your heart…"

Synopsis: The Qur'an Must Descend on Your Heart

Duration: 15–20 minutes
Segment Type: *Conclusion Notes / Final Reflection*

---

1. Theme Focus

This line, adapted from the thought of **Allama Iqbal**, emphasizes that the *Qur'an is not just a book to be recited—it is meant to descend upon the heart (qalb), transform the soul, and shape the life of a believer.*

---

2. Core Messages

a. Transformation, Not Information

- The Qur'an isn't merely for academic study or ceremonial recitation.
- It is guidance meant to **move the heart**, **reshape thinking**, and **ignite purposeful living**.
- True tarbiyah begins when the verses of the Qur'an become alive within us.

b. Heart as the Receptor of Revelation

- Allah revealed the Qur'an **على قلبك (upon your heart)** [Surah Ash-Shu'ara: 194].
- The Prophet ﷺ was chosen because his heart was **pure**, **open**, and **prepared**.
- We must strive to create such hearts within ourselves.

c. Iqbal's Call to the Ummah

- Allama Iqbal laments that Muslims today read the Qur'an, but it no longer *"descends"* upon them.
- His poetry is a passionate call to **reconnect with the Qur'an spiritually, intellectually, and emotionally**.

---

3. Call to Action

- Let every Rukn, Rafiq, and Rafeeqa ask:

Has the Qur'an reached my heart—or just my tongue?

- Make intention to:
  - Establish regular Qur'anic tadabbur (reflection)
  - Allow verses to shape your *life mission*, *priorities*, and *daily choices*
  - Be a **carrier** of the Qur'an, not just a reader

---

4. Closing Dua

"Ya Allah! Make the Qur'an the **spring of our hearts**, the **light of our chests**, the **remover of our sorrow**, and the **reliever of our distress.**"

یقیناً! ذیل میں "تیرے قلب پہ جب تک نہ ہو نزلِ کتاب " کے عنوان پر اختتامی نوٹس (Conclusion Notes) کا اردو خلاصہ دیا جا رہا ہے۔

خلاصہ: تیرے قلب پہ جب تک نہ ہو نزلِ کتاب

دورانیہ: ۱۵ تا ۲۰ منٹ
سیگمنٹ کی نوعیت: اختتامی کلمات / فکر انگیز پیغام

---

1. مرکزی تھیم

یہ مصرعہ علامہ اقبال رحمہ اللہ کے فکری خزانے سے لیا گیا ہے، جو ہمیں یاد دلاتا ہے کہ قرآنِ کریم صرف تلاوت کے لیے نہیں، بلکہ دل پر نازل ہونے کے لیے ہے، تاکہ وہ دل و دماغ کو بدل دے اور زندگی کا رخ درست کرے۔

---

2. کلیدی پیغامات

الف. معلومات نہیں، بلکہ تبدیلی

- قرآن صرف معلومات یا رسمی تلاوت کے لیے نازل نہیں ہوا۔
- یہ دل کو جھنجھوڑنے والا، سوچ کو بدلنے والا اور زندگی کا مقصد متعین کرنے والا پیغام ہے۔
- حقیقی تربیت تب شروع ہوتی ہے جب آیاتِ قرآنی دل میں جاگتی ہیں۔

ب . دل: وحی کا اصل مقام

- اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ

(سورۃ الشعراء، آیت ۱۹۴)

یعنی قرآن آپ ﷺ کے قلب پر نازل کیا گیا۔

- نبی کریم ﷺ کا قلب پاک، زندہ اور تیاری یافتہ تھا، اسی لیے وحی کے قابل ٹھہرے۔
- آج ہمیں بھی اپنے قلوب کو اس وحی کے لیے تیار کرنا ہے۔

ج . اقبال کا پیغام

- اقبال فرماتے ہیں کہ آج کے مسلمان قرآن پڑھتے تو ہیں، مگر یہ قرآن ان کے قلوب پر نہیں اترتا۔
- ان کا کلام ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم قرآن سے صرف زبانی یا رسمی تعلق نہ رکھیں، بلکہ اسے زندگی میں اتاریں۔

---

3. عملی دعوت

ہر رکن، رفیق اور رفیقہ اپنے آپ سے یہ سوال کرے:

کیا قرآن میرے دل پر اترا ہے؟ یا صرف میری زبان پر ہے؟

نیت کریں کہ:

- روزانہ قرآن کی تلاوت تدبر کے ساتھ کریں۔
- قرآن کو اپنے زندگی مشن، فیصلوں اور ترجیحات کا مرکز بنائیں۔
- صرف پڑھنے والے نہیں، بلکہ قرآن کے چلتے پھرتے نمائندے بنیں۔

---

4. اختتامی دعا

یا اللہ! قرآن کو ہمارے دلوں کی بہار، سینوں کا نور، غموں کا مداوا، اور پریشانیوں کا علاج بنا دے۔

---

5. نتیجہ

"قرآن صرف پڑھنے کی کتاب نہیں، یہ سوچنے، جینے اور قیادت کرنے کا نقشہ ہے"!

قرآنی ذہنیت، انفرادی و اجتماعی احیاء (revival) کا پہلا قدم ہے۔ اگر قرآن کے ذریعے ذہن و دل نہ بدلے تو تنظیمی یا سماجی تبدیلی محض سطحی اور عارضی رہ جائے گی۔
